

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان کے غدار کون ؟

گاندھی کے غلام تمہارے امام تھے

از قلم: محمد شریف رضاء عطارتی

روندی گئی جن کے عمالوں کی برتری

پیارے اسلامی بھائیوں۔ جیسا کہ تاریخ شاہد ہے کہ پاکستان علمائے اہلسنت کی مخلصانہ و محققانہ کوششوں اور جد جہد سے معرض وجود میں آیا، اور اس مقدس پاک سرزمین ہزاروں مسلمان کا خون شامل ہے، بشمول علمائے کرام جن کی محنتوں کا شرکہ آج ہم اپنے وطن پاکستان میں موجود ہیں ورنہ کشمیر اور احمد آباد پر جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس لئے ”سب سے پہلے پاکستان“ لیکن افسوس ہے کہ آج تاریخ کے ہیر پھیر میں ہمارے یہاں ان پاکستان کے غداروں کا نام بھی شامل کر دیا جاتا ہے جو کہ پاکستان بننے کے سخت مخالف تھے۔ اور یہی وجہ تھی کہ ان شر پسند باغیوں اور کانگریس پسند عالیوں نے پاکستان کو کفرستان، پلیدستان، احرار کی رکھیل، قائد اعظم کو کافر اعظم نہ جانے کن کن القاب سے موسوم کیا یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں گڑھی، بلکہ تاریخ کے صفحات ان سے بڑھے پڑھے ہیں۔ اور خود ان گستاخ رسول و شاتم رسول کی کتب میں بھی موجود ہے۔ جس سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ یہ نمک خورد یو بندی وہابی، الجحدیث جماعتی تبلیغی مولوی کا لیبل لگانے والے پاکستان بنانے کے سخت سے سخت ترین مخالف تھے۔

بقول شاعر

کھا کر نمک ہمارا ہمیں سے مقابلہ!

نمک کشی کی رسم ہے ورثہ میں کیا ملی

(حوالہ نمبر ۱)

:::: حکیم الامت (المعروف شیطان الامت) اشرف علی تھانوی کا حوالہ محمود حسن اور

گاندھی کی جے ::::

جس وقت حضرت مولانا (محمود حسن) کا موٹر چلا تو ایک دم اللہ اکبر کا نعرہ ہوا۔ اُس کے بعد گاندھی کی جے، مولوی محمود حسن کی جے کے نعرے بلند ہوئے۔

(اضافت الیومیہ جلد ۶، صفحہ نمبر ۲۰۰، لائن نمبر ۱۳)

(حوالہ نمبر ۲)

.....: قائد اعظم کافر اعظم ہے :.....

یک کافرہ کے واسطے اسلام کو چھوڑا۔ یہ قائد اعظم ہے کہ کافر اعظم۔

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت صفحہ نمبر ۱۱ لائن نمبر ۷ اور صفحہ ۲۷۳ لائن نمبر ۱ و حیات

محمد علی جناح مصنفہ مصنفہ رئیس احمد جعفری)

تبصرہ: بقول شاعر

حضور سے جو گستاخیوں کے عادی ہوں

وہ لوگ کیوں نہ کرے بدکلامیاں مجھ سے

(حوالہ نمبر ۳)

.....: پاکستان (کنجری) بازاری عورت ہے :.....

پاکستان ایک بازاری عورت ہے جس کو احرار نے مجبوراً قبول کیا ہے۔

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت ۲۷۵ لائن نمبر ۴، بیان مولوی عطاء اللہ بخاری)

تبصرہ:-

سوال۔ کنجریوں کو قبول کرنے والا کون؟

سوال۔ کنجریوں کی کمائی کھانے والا کون؟

دیوبندی، خود بھی پاکستان کی کمائی کھا رہے عجب حال ہے ان کا۔

(حوالہ نمبر ۴)

.....: پاکستان خون خوار سانپ ہے جو مسلمانوں کا خون چوس رہا ہے :.....

ان لوگوں کو شرم نہیں آتی کہ وہ اب بھی پاکستان کا نام چپتے ہیں۔۔۔۔۔ سچ ہے پاکستان ایک خونخوار سانپ ہے جو

۱۹۴۰ء سے مسلمانوں کا خون چوس رہا ہے اور مسلم لیگ ہائی کمانڈ ایک سپیرا ہے۔“

(آزاد ۹، نومبر ۱۹۴۶ء) (تحریک پاکستان اور نیشنلسٹ علماء ۸۸۴)

(حوالہ نمبر ۵)

.... کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا جو پاکستان کی ”پ“ بھی بنا سکے۔

عطا اللہ شاہ بخاری نے سپر کانفرنس ۱۹۳۶ میں کہا:

پاکستان بننا تو بڑی بات ہے کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا جو پاکستان کی ”پ“ بھی بنا سکے۔“

(روزنامہ ”جدید نظام“ استقلال نمبر ۱۹۵۰ء)

(تحریک پاکستان اور میٹلسٹ علماء ۸۸۳)

(حوالہ نمبر ۶)

.... محمد علی جناح نہرو کی جوتی پر قربان

دس ہزار جناح اور شوکت اور ظفر جواہر لال نہرو کی جوتی کی ٹوک پر قربان کیے جاسکتے ہیں۔

(چمنستان ظفر علی خاں ۱۶۵)

(حوالہ نمبر ۷)

.... مسلم لیگ خود غرض جماعت ہے

مسلم لیگ سب کے سب ارباب غرض اور رجعت پسند ہیں۔ لہذا ووٹ مسلم لیگ کی بجائے کانگریس کو دینے

چاہئیں۔ (ملخصاً چمنستان صفحہ ۱۰۱)

(حوالہ نمبر ۸)

.... یزید کے مشابہ

کانگریس جمیعہ العلماء کے اجلاس دہلی میں مولوی حبیب الرحمن اور مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری نے مسلم لیگ کو جو گالیاں سنائیں ان کا ذکر اخباروں میں آچکا ہے ان لوگوں نے مسٹر محمد علی جناح کو یزید اور مسلم لیگ کے کارکنوں کو یزید سے تشبیہ دی۔ خدا کا شکر ہے کہ کہیں گاندھی کو امام حسین سے مشابہ قرار نہیں دیا۔

(اخبار انقلاب لاہور ۱۵ مارچ ۱۹۳۹ء)

(حوالہ نمبر ۹)

.....:پاکستان ”خاکستان“ ہے.....

پاکستان خاکستان ہے۔ (رپورٹ تحقیقاتی عدالت ۱۷۴، لائن نمبر ۲۴)

(حوالہ نمبر ۱۰)

.....:پاکستان بلیدستان ہے.....

احرار لیڈروں نے اپنی تقریروں میں پاکستان کو پلیدستان کہا ”دیکھئے“

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت ۱۰، لائن نمبر ۲۵، صفحہ ۲۷۵، لائن نمبر ۱)

تبصرہ:

احرار ہوں کہ کانگری ہوں سب ایک ہیں دونوں کے دونوں لیے چلے رام کا راکٹ

(حوالہ نمبر ۱۱)

.....:پاکستان سیاسی جال ہے.....

جو لوگ پاکستان کے مخالف تھے، جب یہ کہتے تھے، کہ یہ محض فریب ہے سیاسی چال ہے تو کیا غلط کہتے تھے۔

(ترجمان القرآن صفحہ نمبر ۴۳، عدد ۶ بابت جمادی الآخر ۱۳۷۴ھ)

(حوالہ نمبر ۱۲)

.....:کتنوں کو بھونکتا جھوڑا دو!!!!!!.....

کٹوں کو بھونکتا جھوڑا دو کاروان احرار کو اپنی منزل کی طرف چلنے دو۔ احرار کا وطن لیگی سرمایہ دار کا پاکستان نہیں۔ احرار اس کو پلیدستان سمجھتے ہیں۔“

(بیان چوہدری افضل حق مندرجہ خطبات احرار صفحہ نمبر ۹۹) (تحریک پاکستان اور

نیشلسٹ علماء صفحہ نمبر ۸۸۴)

(حوالہ نمبر ۱۳)

(مسلم لیگ کو ووٹ دینے والے سب سؤر (خنزیر ہے) اور سور خور ہیں)

مسلم لیگ کو ووٹ دینے والے سب سور ہیں۔ اور سور کھانے والے ہیں۔ (چمنستان ظفر علی خاں صفحہ ۱۶۵)